

نورافشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۳۴ جلد ۱ | لودیانہ ۲۴- اگست ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

فوج انگریزی مصر میں فتح پر فتح کر رہی ہے جالندھر سے ایک شاہی توپخانہ مصر کو اور بھی روانہ کیا جاویگا۔ **زار روس** فرماتے ہیں کہ انگلستان مصر پر قبضہ کرنیکا پورا مستحق ہے۔ **عربی** پاشا کی نسبت خبر ہے کہ وہ جسوقت اسکندریہ سے بھاگا تھا تو اپنے ہمراہ اڑھائی لاکھ روپیہ نقد وہاں کے خزانہ سے نکال کر لیگیا تھا۔ **مراقو** میں عیسائیوں کے برخلاف جہاد کے وعظ زور شور سے ہو رہے ہیں۔ **سرگارنٹ** ولسلی صاحب مہم مصر کے کمانڈرانچیف اسکندریہ میں پہنچ گئے ہیں۔ **مقام** سیک میں عربی مفسدوں کے ایک گروہ نے انگریزی سپاہ سے شکست کھائی۔ **سلاطین** یورپ نے نہر سویز پر مشترک قبضہ رکھنا منظور کیا ہے۔ **انگریزوں** کو طاقتہائے یورپ نے اجازت دی ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے واسطے نہر سویز میں جو جنگی کارروائی کرنی چاہیں آزادی سے کریں۔ **سلطان** روم نے مصر میں امن رکھنے کے واسطے کل ۱۵- ہزار فوج روانہ کی ہے۔ **معلوم** نہیں ہوتا ہے کہ سلطان روم عربی پاشا کو باغی کیوں مشتہر نہیں کرتے ہیں۔ **افواہ** ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی جانب سے نہر سویز پر دو بڑے بھاری مضبوط قلعے تعمیر کئے جاوینگے۔ **سیریا** علاقہ روم سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے عیسائیوں کے برخلاف جوش پھیلتا جاتا ہے۔ **جنگ** مصر میں تجویز ہے کہ غباروں سے کام لیا جاوے۔

پنجاب سے گذشتہ دو سال میں سرکار کو لائیسنس ٹکس سے ساڑھے سترہ لاکھ روپیہ وصول ہوا۔ **برہما** کی سفارت ابھی تک شملہ میں موجود ہے۔ **فرانس** میں شاہی حکومت کو پھر قائم کرنیکی کوشش ہونے لگی ہے۔ **گوا** میں نمک سرکاری کا ذخیرہ بارش سے بہہ گیا۔ **انگلستان** اور ایرلنڈ میں زمین دوز ریل تیار ہونے والی ہے۔ **ریل** کے صدمہ سے روس میں ۲۱۷- آدمی ایک ہی روز میں ۱۳- جولائی کو مر گئے۔ **اٹلی** کے بعض اخبارات لکھتے ہیں کہ اسکندریہ پر گولہ باری کرنے سے وہاں کی رعایا نے جو نقصان اٹھایا ہے وہ انگلستان سے مجرا لینا چاہئے۔ **شیخ الاسلام** سلطنت روم نے فتویٰ دیا ہے کہ عربی پاشا نے سلطانی فوج کا مقابلہ نہیں کیا اسواسطے وہ باغی نہیں ہے اور نہ اُسکو سلطان باغی مشتہر کر سکتا ہے۔ **اسکندریہ** کی تمام عدالتیں اور دفاتر انگریزی فوج نے جلا کر راکھ کر دیے ہیں۔ **فرانس** نے شرمندہ ہو کر انگریزوں کو لکھا ہے کہ اسوقت میں ۱۵- ہزار آدمی بطور امداد روانہ کر سکتا ہوں۔ **جہازوں** کی آمد و رفت جو نہر سویز میں جاری تھی وہ ۲۰- اگست سے بند ہو گئی ہے۔ **ریاست** نیپال نے مہم مصر میں فوج دینے کی درخواست کی ہے۔ **چیف** کورٹ پنجاب میں ۱۵- اگست سے ۱۵- اکتوبر تک تعطیل ہو گئی ہے۔ **آگرہ** کالج کے جاری کرنے کے بارے میں بڑی کوشش ہو رہی ہے۔ **راولپنڈی** کے متصل توپخانہ کے ۴- گورے دریا میں ڈوب گئے۔ **بمبئی** سے ۱۲- لاکھ ہتھیار جنگ مصر کے واسطے روانہ ہو چکے ہیں۔ **ایرلنڈ** کی

پولیس نے ترقی تنخواہ کے نہ ہونے پر اپنا کام بند کر دیا ہے۔ **امریکہ** میں برقی روشنی کی تاریں زمین دوز کی گئی ہیں۔ **کلکتہ** میں اسوقت ۲۰- لاکھ من تجارتی چاول موجود ہے۔ **شاہ برہما** نے بہت ہی جنگی سامان لنڈن سے منگوایا ہے۔ **ٹکسال گھر** کلکتہ میں ۳ ماہ کے اندر یعنے اپریل سے جون تک ۳ کروڑ ۲۵- لاکھ روپیہ تیار ہوا ہے۔ **ریاست** ہائے مندرجہ ذیل نے گورنمنٹ ہند کی خدمت میں فوجی امداد کے بارے میں گذارش کی ہے یعنے نیپال۔ کاشمیر۔ پٹیالہ۔ بہاولپور۔ ونہار۔ جیند۔ نابھہ۔ کپورتھلہ۔ مالیر کوٹلہ۔ **انگلنڈ** اور فرانس نے ملک اٹلی کو صاف جواب دیدیا ہے کہ ہم تمہارے جہازوں کو نہر سویز میں نہیں آنے دینگے۔ **عربی** پاشا نے غازیوں اور فوج کے آدمیوں سے قسمیہ بیان کیا ہے کہ جبتک اہل فرانس و انگریز معہ اپنے جہازوں کے مصر سے نہ چلے جاینگے میں جنگ ہرگز ختم نکرونگا۔ **علما** مراقو نے جہاد کا فتویٰ دیدیا ہے۔ **تازہ** خبر آئی ہے کہ روم کی فوج عربی پاشا کا مقابلہ نہیں کریگی۔ **خدیو** مصر نے جو اعلان اپنی طرف سے شایع کیا ہے اسمیں عربی پاشا کو باغی قرار دیا گیا ہے۔ **خبر** آئی ہے کہ ہندوستان سے مہم مصر کے واسطے ۴- ہزار او خچریں روانہ ہونگی۔ **پشاور** میں اسقدر بارش ہوئی کہ دو روز اسٹیشن سیبی سے پشاور تک آمد و رفت ریلوی کی بند رہی۔ **بمبئی** کے ایک پارسی نے ۱۸ سال کی عمر میں ولایت جا کر سیول سروس کا امتحان پاس کیا ہے۔ **ایوبخان**

نور افشاں

کارسپانڈنٹ آمدہ کا شعر کا بیان ہو کہ سویز کا گورنر عربی پاشا کے حکم سے گرفتار کیا گیا ہو۔ اور اسنے یہہ بھی حکم دیا ہو کہ تمام انجن وغیرہ قاہرہ کو روانہ کئے جاویں امیر البحر ہیوٹ صاحب کو جب یہہ خبر ملی تو کمانڈر ایمن صاحب کو معہ چار آدمیوں کے سادہ لباس میں روانہ کیا تاکہ عربی پاشا کو اپنا کام کرنے سے باز رکھے مگر حکم کی تعمیل نہو سکی کیونکہ مصری سپاہی کچھ فاصلہ تک متعین تھے قریب ساڑھے دس بجے دو سو پچاس آدمی دو گروہ میں ہو کر دو مختلف موقوں پر اُترے۔ یہہ دیکھکر باشندگان شہر اپنے اپنے مکانات کو قفل لگا کر کچھ تو ریل پر اور کچھ پیدل ہی نکل بھاگے مگر ۲ بجے امیر البحر ہیوٹ صاحب معہ کانسل اور سٹاف کے افسروں کے سویز میں داخل ہوئے۔ اور کانسلیٹ پر انگریزی جھنڈا قائم کیا۔ انکا استقبال ڈپٹی گورنر نے گورنر کے محل میں کیا۔ ایک اشتہار جسپر امیر البحر ہیوٹ اور انگریزی کانسل و ڈپٹی گورنر کے دستخط ثبت تھے مشتہر ہوا۔ اور اسکا مضمون یہہ تھا کہ انگریزوں نے اس شہر کو خدیو کے نام پر لیا ہو اور کہ انگریز خدیو کے خلاف نہیں لڑتے ہیں بلکہ باغیوں کے برخلاف لڑ رہے ہیں۔ اور اس امر سے باشندگان شہر کو کچھ خوف نکرنا چاہئے کہ مصری جہاز کا افسر مقام سویز میں پیش ہوا اور اسنے کہا یہہ خبر غلط ہو کہ جہاز ران عربی پاشا کی طرف ہو گئے ہیں۔ اسپر امیر البحر نے کہا کہ تمام جہاز خدیو کے نام پر لے لئے ہیں ✦

اس خبر سے معلوم ہوتا ہو کہ انگریزوں کی نیت بالکل صاف ہو۔ جو کچھ تکلیف اور مصائب جنگ میں اہل انگلنڈ اُٹھا رہے ہیں وہ محض امن کے قائم کرنیکے لئے ہو۔ مگر افسوس ہو کہ سلطان روم ابھی تک انگریزوں کی اس کارروائی کو بخوبی نہیں سمجھا اور عربی پاشا کو باغی مشتہر نہیں کیا ✦

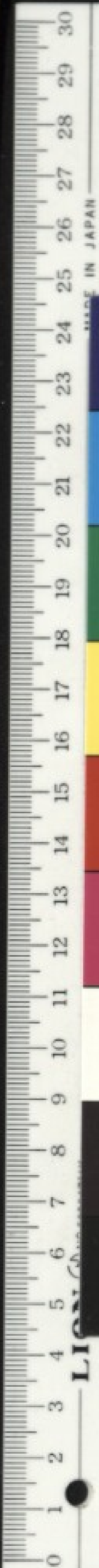
ہمارے ایک معزز نامہ نگار صاحب شہر فیروزپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۰ اگست ۱۸۸۲ع کو منشی دین محمد صاحب سپرنٹنڈنٹ (سررشتہ دار) عدالت ضلع فیروزپور نے بمکان جناب منشی قادر بخش خانصاحب کے کل عیسایان شہر فیروزپور کی ضیافت کری جسمیں بہت سے معزز اہل اسلام صاحبان بھی شامل تھے اور سب نے ایک جگہ بیٹھکر کھانا تناول کیا اور ایک ہی حقہ سے مسلمان اور عیسائی پیتے رہے۔ مسیحی عیسائی شہر فیروزپور کے ہردو صاحبان موصوفہ بالا کے نہایت مشکور ہوئے کیونکہ اُنہوں نے نہایت مہربانی اور الطاف کے ساتھ انکی خاطر کری اور برملا کھاتے وقت کہتے رہے کہ جو ناواقف مسلمان ہیں وہ عیسایوں کے ساتھ نہ کھاویں مگر ہم تو ضرور کھاوینگے ✦

اسخبر کو سنکر ہمارے اکثر ناواقف اہل اسلام ناظرین اخبار نور افشاں مذکورہ بالا محمدی صاحبان پر دانت کچکچاینگے اور شاید بعض تو انکو کفر کا تمغہ پہناینگے لیکن ہمکو بڑا افسوس ہو کہ اہل اسلام فرمان قرآن کو بالائے طاق رکھکر اُسکے برخلاف عمل کرنیکو عین ثواب سمجھتے ہیں اور ملکی دستورات پر خواہ وہ قرآن کی تعلیم کے کیسا ہی برعکس کیوں نہو اپنے گلے کا ہار بناتے ہیں۔ حیف صد حیف ہند کے اہل اسلام کی سمجھ پر کہ اپنے رسول کی سنت پر اپنے فعل سے اختلاف ظاہر کرتے ہیں یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ ہند کے مسلمان نام کے مسلمان ہیں چنانچہ قرآن میں حکم ہو کہ اہل کتاب کا کھانا تمکو حلال ہو اور تمہارا کھانا انکو حلال ہو جسکا صاف مطلب یہہ ہو کہ اُنسے خلط ملط کھانے پینے میں جائز ہو۔ پر ہند کے مسلمانوں کی قرآن فہمی اس آیت کی تفسیر کا حاصل مطلب باہمی تفرقہ ظاہر کرتی ہو کاشکہ ہمارے مسلمان بھائی جو کہ قرآن سے واقف ہیں اپنے ناواقف ہم مذہبوں کو قرآن کے اصول و فروع سے آگاہ فرماتے۔ اور منشی محمد دین صاحب و منشی قادر بخش خانصاحب کا یہہ فعل قابل تحسین و آفرین ہو کہ جنہوں نے جہلا کی بیجا پابندی و تقلید سے اپنی آزادی ظاہر فرمائی۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ اور صاحبان بھی اس اکل و شرب کو مندرجہ بالا صاحبان کی طرح رواج دینگے کیونکہ کھانے پینے میں باہمی ارتباط و دیگر فوائد کثیر داخل ہیں ✦

خبر ہو کہ مدراس میں ۳۰ جولائی کو دو اہل ہنود نے مسیح کا اقرار کرکے اصطباغ لیا طرفہ ماجرا یہہ ہو کہ ان ہندوؤں کے مسیحی ہونیکے باعث پہلے پہل انہیں کے لڑکے تھے کہ جنہوں نے اسکول سے بائبل لاکر انکو پڑھکر سنائی اور یوں بائبل کی تحقیقات سے موثر ہوکر اور مسیحی خاندانوں کی چال چلن دیکھکر حق کی جانب راغب ہوئے ✦

ہم کو یقین ہو کہ اگر ہر فرد بشر اپنے تعصب کو دل سے نکالکر اور صداقت کا طالب ہوکر بائبل کی تعلیمات پر غور کرے تو ضرور اُسپر ظاہر ہو جائیگا کہ اسمیں راستی اور صداقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہو اور اُسکا منجانب اللہ ہونے کے ثبوت اُسکی تعلیم سے ظاہر ہو ✦

شہر لودیانہ میں افواہ ہو کہ رات کے وقت شہر سے کچھ فاصلہ پر جنگل میں سے ماتم و نوحہ کی آواز آتی رہتی ہے جاہلوں (بلکہ خواندوں) کا خیال ہو کہ یہہ گریہ و پکار اماموں کی شہادت کی یادگاری ظاہر کرنیکے لئے ہو چنانچہ اسپر ہمنے جب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ شہر کے متصل زراعت کو خوک نقصان پہنچا رہے ہیں جنکے نکالنے اور ہانکنے زراعت پیشہ شور و شرابہ غریب زمیندار کرتے ہیں ہم نے سنا ہو کہ زمینداروں نے بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر درخواست کی تھی کہ سوروں نے ہماری زراعت کو سخت نقصان پہنچایا ہو جسپر تحصیلدار لودیانہ نام تحقیقات رپوٹ و ملاحظہ کے حکم ہوا ہو ہمکو اپنے اہل وطن کے خیالات و ہمت پر چنداں افسوس نہیں کیونکہ اہل ہند کا طریقہ ہو کہ رات کے وقت جنگل سے جو آواز سنائی دے خواہ سور کی ہو یا بھیڑیے کی یا کسی اور وحشی جانور کی وہ سب کچھ جن و پری



مراسلات

ہندو مت اور روح کی فلسفی

نمبر ۳

پچھلے مضمون میں یہہ ثابت کیا گیا تھا کہ ہندو مت روح کی ذات بتانے سے عاجز اور اسیواسطے قاصر ہے۔ یہہ بھی ثابت کیا گیا تھا کہ روح نہ تو ان تینوں باتوں میں سے جسمیں کہ ہندو فلاسفی کے خیال کے مطابق کل موجودات مشتمل ہے یعنے (۱) اَنُو (۲) بِبھو (۳) مدھم - ایک بھی نہیں ہے۔ سچ ہے۔ دنیا نے اپنی دانائی اور اپنی عقل اور علم سے نہ تو کسی بات کو کاملیت کے ساتھہ دریافت کیا ہے۔ اور نہ کر سکتی ہے۔ اے ناظرین جاے غور ہے کہ جب انسان باوجود اپنی تمام فلسفی اور علمی اور عقلی لیاقتوں کے یہہ نہیں بتا سکتا کہ میری روح کیا ہے تو اَور کیا بتا سکیگا کیا کبھی وہ شخص جو کہ آتما سے پوری واقفیت نہ رکھتا ہو اور جو کہ روح کو دریافت نکر سکتا ہو ممکن ہے کہ محض اپنی عقل سے خدا کو کامل طور پر دریافت کرے +

ہماری عقل محدود ہے اور اسیواسطے یہہ بات ناممکن ہے کہ ہم اُس شی کو جو کہ ہماری عقل کے احاطہ سے باہر ہو دریافت کرلیں۔ روح تو ہے اور سواے اُن چند شخصوں کے جو کہ میٹر (مادہ) اور مائنڈ (روح) میں فرق نہیں بتلاتے ہر ایک شخص کیا ادنی کیا اعلی کیا عالم اور کیا جاہل ہر ایک جداگانہ روح کی ہستی کا قائل ہے پر یہہ کوئی نہیں جانتا کہ روح کیا شی ہے اور نہ اُسکی ماہیت کو پورا پورا بیان ہی کر سکتا ہے۔ کسی سوال کا نفی میں جواب دینا آسان ہے پر اثبات میں جواب دینا کسی ہی کا کام ہوگا۔ کہتے ہیں کہ کسی حکیم نے افلاطون سے پوچھا تھا کہ آدمی کیا ہے یہہ سوال ظاہرا کچھہ مشکل معلوم نہیں ہوتا۔ ہم جو کہ آدمی ہیں اپنی ذات میں ہی جان لیتے ہیں کہ کون آدمی ہے اور کون آدمی نہیں۔ پر خیال کرو کہ افلاطون کو اسی ایک بات پر کوئی چھہ مہینے سوچنا پڑا۔ آدمی کی جو تعریف اُسنے کی ناقص اور قابل اعتراض ہوئی۔ آخر الامر اُسنے بڑی غور و فکر کے بعد یہہ جواب دیا کہ آدمی ایک دو ٹانگ کا جانور ہے اور اُسکے پر نہیں اور اُسنے یہہ بھی کہا کہ جب کوئی ایسا حیوان سامنے آوے جسمیں یہہ دونوں صفتیں پائی جاویں تو فورًا جان لو کہ یہہ آدمی ہے۔ سائل نے ایک ایسا مرغہ پیش کیا جسکے پر نہ تھے یا جھڑ گئے تھے۔ اور کہا کہ یہہ وہ آدمی ہے جسکی تعریف افلاطون نے کی ہے۔ گو معلوم نہیں کہ مذکورہ بالا نقل کہاں تک درست ہے تو بھی اسی سے ہمارا دعوی مضبوطی حاصل کرتا ہے کہ کسی شی کی اثبات میں تعریف کرنا مشکل امر ہے +

جب ہندو مذہب روح کی تعریف کرنیسے عاجز ہوگیا تو لاچار یہہ مان لیا کہ روح اور مادہ دونوں ازلی ہیں۔ اور اسیواسطے یہہ دونوں غیر فانی ہیں۔ لیکن چونکہ انکو مجبورًا یہہ بھی ماننا پڑا کہ روح اور مادہ دو شی ہیں تو انھوں نے یہہ نتیجہ نکالا کہ مادہ تو اپنی اصلی حالت میں ازل میں ذرہ تھا اور روح خدا کی ہستی کے سمندر کا ایک قطرہ ہے جو کہ مایا کی جھیل میں آگرا کسی اَور وجہ سے اُس ذرہ کے ساتھہ ملگیا اور آخر الامر مایا سے خلاصی حاصل کرکے پھر اپنے اصلی سمندر میں جا شامل ہوگا لیکن یہہ اصول وید کے مذہب کے محض خلاف ہے۔ چنانچہ رگ وید بھاگ (۲) میں لکھا ہے کہ۔ پرمیشور کے سوائے اور کوئی شی دیر پا نہیں۔ ازل میں اسی کے سوائے اور کچھہ نہ تھا۔ نہ ذرہ۔ نہ خلا۔ نہ بادل پر رگ وید حصہ ۲۔ ہرن گربھ سوکت۔ اسینے (خدا نے) آتما کو بنایا اور طاقت دی۔ پھر دیکھو شتپتھ برہمن (شام وید کی تفسیر) سارے جگت سے پہلے صرف ایک پرمیشور ہی تھا۔ یجر وید۔ مشت پتر برہمن۔ خدا ہی سب سے پہلے موجود تھا اُسکے سواے اور کچھہ نہ تھا۔ (روح بھی اُسینے پیچھے ہی سے بنائی۔ رگ وید پتر ا (۲) برہمن۔ اس جگت سے پہلے پرمیشور نے دیکھا تو کچھہ اور نہ تھا +

اے ناظرین اب خود ہی خیال کرو آجکل کے نوجوان لوگ جو کہ تھوڑا سا علم حاصل کرکے اپنے آپکو بڑے بھاری فلاسفر گنتے اور کہتے ہیں کہ جو عقل سے باہر ہے اُسکو ہرگز ماننا عاقلوں کا کام نہیں کیا ایسے شخص یہہ نہیں جانتے کہ وہ خود بہت سی ایسی باتیں مان رہے جنکو سمجھنا محال ہے مثلاً یہی سوال کہ روح کیا ہے یہہ لوگ یورپ کے ملحد و کئی ہو تو خانہ فلاسفی کو تسلیم کر لیتے ہیں اور تب جو کچھہ اُنکے اصول کے خلاف ہو اُسکی جہالت مطلق سے موسوم کرتے ہیں +

مسیحی لوگوں کا یہہ دعوی ہے کہ روح ایک مخلوق ہے جو کہ چند روزہ آزمایش اس دنیا میں خدا کی طرف سے آتا ہے اور اگر اچھے کام کرے تو موت کے بعد سورگ (بہشت) کو جائیگا ورنہ دوزخ اُسکو نصیب ہوتا ہے ہم اس بات پر آئندہ چلکر لکھینگے + الراقم فقیر محمد حنیف

سوالِ جواب طلب

ایڈیٹر صاحب

کیا کوئی شخص مہربانی کرکے آپکے وسیلہ یہہ خبر دیسکتا ہے کہ (۱) کتاب نجوم الفرقان کہاں سے مل سکتی ہے اور اُسکی کیا قیمت ہے +

(۲) کوئی ایسی کتاب بھی ہے جسمیں کہ قرآن کے ایک مضمون کی کل آیات۔ یا وہی الفاظ جو کہ کئی جگہہ آئے ہیں بحوالہ آیات اور سیپارہ وغیرہ۔ ایک جگہہ ہوویں۔ اگر ہے تو ایسی کتاب کہاں سے مل سکتی ہے +

سائل

فقیر محمد حنیف +

بقیہ - واقعات مسیح

چھٹا باب

مسیح کی جوانی

خداوند مسیح ناصرہ میں تخمیناً تیس ۳۰ برس تک رہا۔ اسکے یہہ تیس برس جوانی کے عالم کے تھے۔ اسکا لڑکپن کا وقت ناصرہ میں صرف ہوا۔ وہ جوانی کے ایام میں بھی ناصرہ میں رہا۔ یہہ بات بیجا نہیں کہ وہ بجز تین چار برس کے ناصرہ سے کسی اور جگہ پر نہیں گیا۔ یہانپر یہہ سوال آتا ہے کہ ان ایام وہ ناصرہ میں رہکے کیا کام کرتا رہا؟ ہم اس جگہ پر سکوت کرتے ہیں کیونکہ خود خدا نے یہہ بات ہم سے پوشیدہ رکھی ہے یہہ بات بے اصل نہیں کہ جس بھاری کام کی بنیاد قائم کرنے آیا تھا اُس زمانہ میں تیاری کرتا رہا مگر ہم تیاری کی صورت بتلا نہیں سکتے کہ اُسنے کونسی راہ لی تھی۔ لوقا نے ان مختصر لفظوں میں اُسکی لڑکپن اور جوانی کی حالت بتلائی ہے جو ہمکو ایک عمدہ مطلب کیطرف لے جاتی ہے آپ لکھتے ہیں کہ ،، لڑکا بڑھتا اور حکمت میں بھر کے روح میں قوت پاتا رہا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا ،، (لوقا ۲-۴۰) اور پھر لکھا ہے ،، یسوع حکمت اور قدو قامت میں اور خدا کے اور انسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقی کرتا گیا ،، (لوقا ۲-۵۲) پس اُسکا جسم بموجب قانون قدرت کے ہماری مانند بڑھتا گیا ہماری مانند اُسکی عقل میں بھی ترقی ہوتی گئی اسکے دل میں گناہ کا ایک پردہ نہ تھا اسکا دل پاک اور طاہر تھا اسلئے اسمیں مثل ہمارے گناہ کے گناہ نہ بڑھتا گیا۔ اسکی چال میں اصلاً عیب نہ تھا اُسکی روح میں الٰہی زندگی بھری ہوئی تھی۔ وہ ازل سے اپنے آسمانی باپ کے ساتھ خدائی تعلق رکھتا تھا جسقدر اُسکی سمجھ میں ترقی ہوتی گئی وہ اپنا الٰہی تعلق زیادہ سمجھتا گیا وہ جسم کی بناوٹ کی نسبت اور لڑکوں سے علیحدہ نہ تھا۔ اسمیں بے وقت عجیب قوتیں متحرک نہوئیں اسلئے ،، اُسکے بھائیوں نے (ایک مدت تک) اسپر ایمان نہ رکھا ،، اُسنے لڑکپن میں معجزوں یا پیشین گوئیوں کے ذریعہ سے اپنی آزادگی کی بنیاد نہیں ڈالی۔ اسکا لڑکپن پاک تھا۔ اسمیں اور لڑکوں کی مانند ضد نتھی وہ کاہل اور احدی نتھا وہ اپنے والدین کا مطیع اور فرمانبردار تھا۔ اُسمیں غصہ نتھا۔ وہ خوشبودار پودے کی مانند تھا جو تدریج بڑھتا ہو اور اپنے آس پاس کی ہوا کو معطر بنا دیتا ہو۔ اُسکے اخلاق نے ناصرہ کے لوگونپر عمدہ اثر کیا تھا۔ دنیا میں بہت سے خیالی اوتار ہو گئے ہیں اُنکے واقعات بھی قلمبند کئے گئے ہیں جنمیں بہت سی باتیں حیرت کو بڑھانے والیں مگر نتیجہ میں فضول نظر آتی ہیں۔ اُنکے لڑکپن کے کھیل مثل اور لڑکوں کے گناہ آلودہ تھے جنکا ذکر اس مقام پر بدمزہ معلوم ہوتا ہے۔ وہ (مسیح) اپنے شہر کے لوگونپر از بس پیار اور محبت کرتا تھا بلاشبہ اُسکی محبت اپنے گھر کے لوگونپر بھی کچھ کم نتھی پُرانے زمانہ کے عیسائیوں میں یہہ بات مشہور تھی کہ رات اور دن۔ چلتے اور پھرتے اُٹھتے اور بیٹھتے مسیح کے آس پاس روشنی چمکتی تھی۔ کیا یہہ روشنی خداوند کی ہیکل کے کفارہ گاہ کی مانند ہوگی؟ نہیں میاں یہہ اُس زمانہ کے لوگوں کی باتیں تھیں اسکا مطلب یہہ ہو کہ الٰہی اطمینان اسکے گرد چمکتا تھا اسکے اخلاق کی پاکیزگی اُسکے آس پاس روشن رہا کرتی تھی +

۲ بلاشبہ مسیح نے لڑکپن میں معجزے نہیں کئے ورنہ الہامی مورخ لکھنے سے قاصر نہ رہتے۔ یہہ مورخ بڑے ہی صاحب اخلاق تھے اُنکی طبیعت کا میلان راستی کی جانب تھا لہذا جو واقع صحیح تھا وہی لکھا۔ جو لوگ صحیح واقعات کی نسبت قصے اور کہانیوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں وہ لوگ مسیح کے لڑکپن اور جوانی کے واقعات (جو افسانہ نویسوں نے لکھے ہیں) پڑھیں جنسے یہہ بات کھل جائیگی کہ جیسے مسیح کے مخالفوں نے عداوت کے سبب عین موت کے وقت اُسے بادشاہی لباس پہنایا اسیطرح اسکے دوستوں کو اسکا جلال ظاہر کرنا منظور تھا بنا بر ان پھولوں سے گوندھا ہوا تاج پہنایا مگر وہ پھول جلد مرجھا گئے چونکہ اُنمیں راستی کی جان نتھی +

کسی بزرگ کا قول ہے کہ مسیح کا لڑکپن میں معجزہ نکرنا یہہ ہی ایک بڑا معجزہ ہے یہہ بات بے اصل نہیں ہے کہ اسمیں معجزوں کی قدرت تھی مگر بے وقت نہ بتلائے بس یہہ بھی ایک معجزا ہوا +

۳ جعلی انجیلوں میں مسیح کے جو معجزات لکھے ہیں از انجملہ ہم بھی چند ذیل میں نقل کرتے ہیں اور وہ یہہ ہیں۔ (۱) اگر اسکے ہاتھ سے پانی بٹ جاتا فوراً اُٹھا کے کپڑے میں بطور گٹھڑی کے باندھ لیا کرتا تھا۔ (۲) مسیح یوسف کے ساتھ نجاری کا کام کیا کرتا تھا اگر لکڑی کا ٹوٹا ہوا تختہ آ گیا تو فوراً اسے کھینچکے لنبا بنا دیا کرتا تھا (۳) وہ مٹی کے پرندہ بنا کے تالیاں بجاکے اُڑا دیتا تھا (۴) وہ ایک ہی برتن میں ایک ہی رنگ کے بہت سے کپڑے ڈالکے پھر رنگ برنگ کے باہر نکال لیا کرتا تھا (۵) وہ پڑھنے کو مدرسہ میں جایا کرتا تھا ایک روز اسپر مدرس کا چھڑی اُٹھاتا تھا اور فوراً مدرس کا ہاتھ مثل لکڑی کے سخت ہو گیا بہتیری تدبیریں کیں پر نہ ہلا پر نہ ہلا پھر مسیح سے دعا مانگی فوراً اچھا ہو گیا +

۴ گو بی بی مریم اور حضرت یوسف غریب تھے مگر انہوں نے اپنی زندگی کا مدار بھیک کے ٹکڑوں پر نہیں رکھا۔ حضرت یوسف نجاری کا کام کیا کرتے تھے بلاشبہ مسیح بھی تو یہی کام کرکے اپنے شرعی باپ کا ممد و معاون رہا کرتا تھا۔ باقی آئیندہ

منقولات

جنگ مصر

پرانی بات کا مزہ بیشک انسان کو کم آتا ہی۔ لیکن جو بات ہم سُنانی چاہتے ہیں اگرچہ پرانی ہی مگر نئی سے بھی زیادہ لطیف ہی + مصر کی نسبت کچھ گذشتہ معاملات ناظرین کے روبرو پیش کئے جاتے ہیں بدیں امید کہ اُنسے وہ ضرور حظ اُٹھاوینگے + یہہ معاملات جنگ حال کی بنا کا مصالح ہیں۔ اور اپنے ناظرین کی خاطر اُس کتاب میں سے نکالے ہیں جو بلو بک کے نام سے مشہور ہی اور جو پارلیمنٹ انگریزی کے سوا اور کہیں نہیں ہوتی اُسمیں تفصیل کے ساتھ بتلایا گیا ہی کہ مصر کی مفسد جماعت کسواسطے فساد پر کمر بستہ ہوئی۔ اور اِس کل معاملے کی نسبت اگر ہم اتنا کہدیں کہ اسکا باعث وہ حکومت اور و بدبہ تھا جو یورپین لوگوں کو مصر میں حاصل تھا تو ہم گویا اُس مفصل حال کا عطر پیش کرتے ہیں اس مفسد جماعت میں جسکا پہلا نام نیشنل پارٹی (یعنے قومی جماعت) تھا پہلے پہل تمام سرداران مصر معہ کل ارکان دولت کے شریک تھے + یہہ جماعت شروع میں خدیو کی سچی حامی اور نکاحلال مددگار تھی اور اگر چاہتی تھی تو یہہ چاہتی تھی کہ مصر کی حکومت کا حصہ مصریوں کو بھی دیا جاوے + اُسکے غصے کا باعث یہہ نہیں تھا کہ وہ یورپین لوگونکی دشمن تھی۔ بلکہ یہہ کہ کسواسطے مصر کے کل عمدہ عہدہ و نیز غیر لوگ ہی سرفراز ہیں + وہ کہتی تھی کہ انگلستان اپنا قرض لیتا جاوے۔ فرانس اپنا قرض لیتا جاوے۔ مگر یہہ ضرور نہیں ہی کہ اِس قرض کے واسطے تمام ملک پر وہی حکومت کرے۔ اور مصریوں کو ایک عہدہ بھی نہ دیوے + لیکن عربی پاشا معہ کئی ایک فوجی افسران کے یہہ چاہتا تھا کہ یورپین کافروں کا ملک کے ساتھ کچھ تعلق ہی نرہے۔ اور یہی بات ہی کہ جسنے اُسکی نیشنل پارٹی کے دیگر کل ممبران۔ یعنے وزارت مصر کے ساتھ مخالفت پیدا کردی +

۔ مئی کا ذکر ہی کہ عربی پاشا نے خدیو مصر کو مشورت دی کہ اُسکے بیمار عہدے داران کو جلا وطن کر دے کیونکہ۔ اُسنے کہا کہ۔ وہ لوگ آپکو قتل کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں + خدیو نے اسبات کو نامنظور فرمایا۔ اور عربی پاشا نے خود بخود وزیروں کے اجلاس میں تجویز پیش کردی کہ خدیو مصر تخت سے اُتارا جانا چاہیئے + وزارت نے جسکا سرپرست سلطان پاشا تھا۔ جو نہایت دولتمند اور معزز خیال کیا جاتا ہی۔ یہہ بات بالکل نامنظور کی۔ اور سلطان پاشا نے عربی کی بدمعاشی کو تاڑ کر خدیو مصر کو خفیہ طور سے آگاہ کیا کہ۔ بہتر ہوگا اگر کسی نکسی بہانے سے عربی پاشا اور اُسکی زیر کمان فوج کو۔ بطور رخصت کچھ عرصہ کے لئے قاہرہ سے نکالدیا جاوے + عربی کے کان میں اُس ہُنگ کے پڑ نیکی دیر تھی کہ اسکے مرچیں لگ اُٹھیں + پھر تو وہ نیشنل پارٹی سے کھلم کھلا مخالف ہوگیا۔ اور بولا کہ آوے تو کون ہی جسے استعفیٰ طلب کرتا ہی اُسکی فوج کو عربی کی تائید میں دیکھکر کون رکن سلطنت اُسکی بات کو دوہرانے کی جرات کرتا + وزارت کو دم دبانی پڑی۔ اور عربی نے اِس حلیمی کو اپنے رعب بڑھانے کا عمدہ موقع سمجھکر دوسری شرک اختیار کی + اُسنے تمام فوج میں مشہور کرنا شروع کردیا کہ خدیو اور اُسکی وزارت تم سبکو موقوف کرنا چاہتی ہی تاکہ فوج پرجوش ہو اور فساد کی آگ لگنے + واقعی عربی کی اِس چال نے یورپین عہدہ داران اور وزارت اور خدیو کے دم خشک کر دیئے۔ اور اِس خوف سے کہ کہیں فوج نالش پر چڑھے اور یورپینوں کی جانکو خطرہ پہنچے۔ انگریزی اور فرنچ وکلانے منظور کیے واسطے مندرجہ ذیل شرطیں خدیو کے روبرو پیش کیں :۔ اول یہہ کہ عربی پاشا کو معمولی تنخواہ پر بلا ضبطی عہدہ کے کچھ عرصے کے لئے جلا وطن کیا جاوے + دوم اُسکے ہم نوا اور ہم خیال دو اعلیٰ فوجی جرنیلوں سے بھی یہی سلوک کیا جاوے + اور تیسرے۔ موجودہ وزارت مصر کی بجائے نئی وزارت کو قائم کیا جاوے +

خدیو کو ان شرائط پر کاربند ہونے میں کچھ عذر نتھا بشرطیکہ انگریزی اور فرنچ وکلا کے پاس اسقدر فوج ہوتی کہ جو مصری فوج کے جوش کو۔ جو شرائط مذکور سے ضرور برانگیختہ ہوتا۔ عمدگی کے ساتھ روک سکتی + لیکن فوج ندارد تھی لہذا خدیو نے اُسوقت اتنا جواب دیا کہ ان شرائط کی نسبت میں غور کرونگا +

یہہ کل معاملہ ۲۵ مئی کو وقوع میں آیا۔ اور ۲۶ کو دو افسران عربی پاشا کے پیغام لیکر خدیو کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جنکو خدیو مصر نے صاف کہدیا کہ ہم تو طاقتہائے فرانس و انگلستان کی مرضی کے خلاف ایک قدم نہ چلینگے + حیران اور پریشان۔ افسران مذکور نے عربی پاشا سے تمام بات کہدی۔ جسکو سنتے ہی وہ غصے سے آگ بگولا ہوگیا اُسنے کہا کہ خدیو مصر کا بادشاہ نہیں ہی۔ اسکا اصل بادشاہ سلطان روم ہی۔ اور اگر انگریزی اور فرانسیس طاقتوں نے معاملات مصر کی نسبت کچھ تجویز کرنا ہو تو قسطنطنیہ میں کرنا چاہیئے + یاد رکھنا چاہیئے کہ پیشتر اس سے عربی پاشا سلطان روم کا بالکل مداح نہ تھا لیکن اسوقت مطلب برآری کے واسطے اُسکو اُنکی اطاعت کرنی پڑی + افسران مذکور نے عربی پاشا ہی کے مکان پر ایک بڑا لمبا چوڑا اشتہار رعایا میں مشتہر کرنے کی غرض سے دھر گھسیٹا جسمیں خدیو کی نالیاقتی کی مدلل طور سے دلائل پیش کرکے۔ انہوں نے اپنا مستعفی ہونا ظاہر کیا اور لکھا کہ۔ سلطان کے حقوق میں اسطرح پر دست انداز ہونیکا خدیو کو برا نتیجہ بھگتنا پڑیگا + ۲۸ تاریخ کو خدیو نے شریف پاشا کو دوسری وزارت قائم کرنیکا کام سپرد کیا۔ لیکن وہ نہایت باسمجھ آدمی تھا اُسنے اس کام کو اپنے سر پر نہ لیا اور کہا کہ۔ تاوقتیکہ جنگی پارٹی کا زور توڑنے کی کوشش نکی جاویگی۔ مصر میں وزارت کا قائم کرنا بے سود ہی + حیران اور پریشان ہوکر خدیو نے

شام کے وقت شہر کے تمام رؤسا و امرا کین اپنے محل طلب کیا۔ اور موجودہ نازک۔ حالت کو انپر ظاہر کر کے اُن سے رائے پوچھی کہ اب کیا کیا جاوے + خدیو اپنی مصیبتوں کو بیان کر ہی رہا تھا کہ ایک فوجی جرنیل طلبا پاشا نے۔ (یہی جرنیل تھا جو جنگ اسکندریہ میں مصری فوج کا کمانڈر تھا) نہایت گستاخانہ طور سے خدیو کی بات کو کاٹ کر صاف صاف کہدیا کہ۔ مصری فوج کسیکی پرواہ نہیں کرتی۔ وہ نہیں جانتی کہ کون خدیو ہی اور کون یورپین طاقتیں ہیں اور وہ سوائے سلطان روم کے کسیکو اپنا حاکم نہیں سمجھتی + یہہ کہتے ہی وہ معہ دیگر فوجی افسران کے مجلس سے اُٹھکر چلتا پھرتا نظر آیا + رنگ میں بھنگ پڑنیکے بعد مجلس بھی برخواست ہوئی اور تمام وزارت سلطان پاشا کے مکان پر کونسل کے لئے جمع ہوئی۔ اور عربی پاشا بھی ایکسو افسروں کے ہمراہ وہاں آدھمکا + یہاں اُسنے پھر اسبات پر زور دیا کہ نالائق خدیو حکومت کے لائق نہیں ہی۔ اُسکو برخواست کر دینا چاہئے وزیروں نے یکرائے ہو کر اسپر اپنی نااتفاقی ظاہر کی۔ یہاں تک کہ دوسرے روز ۲۸- تاریخ کو انہوں نے عربی پاشا سے استعفیٰ لینا منظور کیا + اسبات کے اُٹھتے ہی سکندریہ کے پولیس افسروں نے خدیو کو تار خبر دی کہ ہملوگ عربی کی جدائیگی گوارا نہیں کر سکینگے اور تا وقتیکہ وہ اپنے کام پر بحال کیا جاویگا۔ یہاں امن کا قائم رہنا محال ہی + آخر بہ ڈھنگ دیکھکر حکومت مصر کو عربی پاشا کی بحالی منظور کرنی پڑی + اور تمام وزارت نے خدیو سے کہا کہ اُسکو بدستور جنگی وزیر مقرر کیا جاوے + ثابت قدم خدیو نے اسبات کو نہ مانا + اُسی روز سہ پہر کے وقت قاہرہ کے تمام پڑھے لکھوں اور ہر طبقے کے نائبوں نے ایک ڈپیوٹیشن میں خدیو مصر سے عرض کی کہ اگر آپ عربی کو بحال نہ کرینگے تو دار السلطنت میں خونریزی کا بازار ضرور گرم ہو جائیگا + خدیو نے تاہم استقلال برقرار رکھا۔ تا وقتیکہ شاہی محل کے اعلیٰ محافظ نے نہایت عاجزی سے عرض کیا کہ۔ خداوند۔ مجھے پختہ خبر ملی ہی کہ عربی پاشا نے آپکے محل کے گرد ڈبل پہرا سنتریوں کا مقرر کیا ہی اور اُن سبکو سمجھا دیا ہی کہ خدیو کو جسوقت محل سے باہر قدم رکھتے دیکھو۔ فورًا بندوق کا نشانہ بنا کر چت کر دو + تب خدیو کے دل میں ہیبت نے جگہ پکڑی۔ اور۔ آہ سرد بھر کر۔ انہوں نے کہا کہ۔ ہا ہو اس بدمعاش کو رکھنے کو تو میرا جی نہیں چاہتا۔ پر کیا کروں قاہرہ برباد ہوتا ہی +

۲۹ تاریخ کو۔ انگریزی اور فرانسیسی ناقابلیت سے تنگ آکر اور پشیمان ہو کر کہ انکے بھروسے پر رہکر اُسنے اپنی عزت بھی تباہ کر لی۔ خدیو مصر نے سلطان کو لکھ بھیجا کہ۔ حالت ابتر ہو گئی ہی۔ فوج بھیجئے +

اُسی روز سے عربی پاشا پھر بحال کیا گیا۔ اور اب تک تمام مصر کا ہرتا کرتا وہی سمجھا جاتا ہی + باوجود اسکے۔ اُسنے سازشوں کے پھیلانے اور جوش کے بڑھانے سے ہاتھ نہ اُٹھایا اور مئی کی ۳۱ تاریخ کو قاہرہ کے بازاروں میں جا بجا مصری فوج کے دستے پھر پھر کر۔ لوگوں سے جبرًا اس امر کی تائید میں دستخط کراتے تھے کہ۔ خدیو بالکل نالائق ہی۔ اُسکو تخت سے اُتار دینا چاہئے + یہہ دستخط ایک عرضی کے ساتھ نتھی کئے گئے اور سلطان کیطرف وہ عرضی روانہ کی گئی +

بلیو بک میں اس سے زیادہ حالات ابھی تک درج نہیں ہوئے + جب ہونگے تب ہدیہ ناظرین کئے جائینگے +

خط

جناب اڈیٹر صاحب سلمہٗ +

ایک صاحب ہمارے زمرہ میں نہایت بالیاقت شخص مولوی عنایت حسین نام ہیں اُنہوں نے بر سر مجلس ہم سب سے چند اشعار معیات کا حل چاہا ہر چند خوض و فکر کیا پر آخر سب احباب نے اپنی نارسائی کا اقرار کیا چونکہ آپ شعر اور چیستاں اپنے اخبار میں چھاپ دیا کرتے ہیں تو امید ہی کہ یہہ چند شعر بہ رجاء اولیٰ درج اخبار فرمادینگے کیونکہ انہیں تو صرف عقل کی ضرورت ہی اور معیات میں سوائے عقل کے مادۂ علمی بھی پر ضرور ہی کیونکہ بدون اس فن کے علم کے الفاظ منجملہ محالات بلکہ ناممکنات سے ہی اس قسم کے اشعار کے حل میں کون کہتا ہی کہ طالب علموں بلکہ استاد کو فائدہ نہیں اب صاحب علموں سے التجا ہی کہ اسکے حل سے بندہ کو مشکور فرمادیں راقم شیر علی از چھاونی فیروز پور +

(۱) قلب شنبہ چو دیدۂ میدہ۔ کہ خوش است قلب قلبہا

(۲) نقش ماہی نگر کہ بے غالت۔ در ہوا شو بر سر آب است

(۳) یکی و قلب یکی را انجون مل بنویس کہ نزد عقل شود نام آن دو روشن

مشقِ شاعری نمبر ۱

جناب ایڈیٹر صاحب

تسلیم۔ ذیل میں ایک طرح غزل کی برائے طبع آزمائی مسیحی شعرا کے ارسال خدمت ہی اُسے اخبار میں جگہ دیکر ممنون فرمائیے +

مطلع

فریب حسن سے گبر و مسلماں کا چلن بگڑا
خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا

تنبیہ غزلوں کے مضامین محض مسیحی ہوں اور امید ہی کہ برادران۔ شہباز۔ بہار۔ فرحت۔ بیمار۔ سفیر۔ اشرف۔ واعظ۔ سالک۔ استاد۔ اور اور بھی جنکا جی چاہے اس طرح پر طبع آزمائی کرینگے + الراقم شاکر داس

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم وصحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۵- اگست ۱۸۸۲ء

دہلی بارش کی ضرورت ہی۔ صحت اچھی رہی۔ نرخ غلہ کسی قدر گراں ہی +

حصار امساک بارش سے فصل کو نقصان پہنچ رہا ہی۔ صحت عمدہ ہی نرخ گراں ہوتا جاتا ہی +



انبالہ کاشت فصل خریف کی ہوچکی ہی صحت اچھی رہی نرخ روبگرانی رہا بارش کی ضرورت ہی +

جالندھر بارش نہیں ہوئی فصل خشک ہوتی جاتی ہی نرخ روبگرانی ہی +

امرتسر بارش ½ انچہ ہوئی۔ کاشت فصل خریف ختم ہوگئی ہی صحت عمدہ ہی۔ نرخ روبگرانی ہی +

سیالکوٹ بارش ½ انچہ ہوئی صحت عمدہ رہی۔ نرخ گرانی پر رہا +

لاہور بارش نہیں ہوئی۔ صحت عمدہ رہی۔ نرخ بدستور رہا +

فیروزپور بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ ہی۔ نرخ بدستور رہا +

ملتان بارش نہیں ہوئی فصل کی امید اچھی ہی۔ نرخ بدستور رہا +

راولپنڈی بارش ½ ۲ انچہ ہوئی۔ صحت عمدہ رہی۔ نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہی +

ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ بارش نہیں ہوئی۔ فصل کی اُمید اچھی ہی۔ صحت عمدہ رہی نرخ بدستور رہا +

پشاور بارش کی رپوٹ نہیں آئی۔ فصل خریف کی امید اچھی ہی صحت عمدہ ہی۔ نرخ بدستور ہی +

کیفیت عام اضلاع دہلی وحصار وانبالہ وجالندھر میں اور بارش کی ضرورت ہی۔ حصار اور جالندھر میں امساک بارش سے فصل کو نقصان پہنچ رہا ہی۔ کل پنجاب میں صحت عموماً عمدہ رہی۔ نرخ غلہ روبگرانی معلوم ہوتا ہی +

مسٹر اے۔ سی مارشل صاحب قائمقام جوڈیشل اسسٹنٹ سیالکوٹ نے ۴۔ ستمبر ۱۸۸۲ء سے یا اُس تاریخ سے جس تاریخ سے انہیں اجازت مل سکے ایک ماہ کی رعایتی رخصت حاصل کی ہی +

مسٹر ایف فیلڈ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ کو ۲۰۔ اکتوبر سنہ رواں سے یا کسی تاریخ مابعد سے ایکسال کی فرلو رخصت عطا ہوئی ہی +

مسٹر ایچ سی۔ ٹی۔ رائینسن صاحب قائمقام جوڈیشل اسسٹنٹ پشاور بہنوکو بعہدہ قائمقام ڈپٹی کمشنری تبدیل ہوئے +

مسٹر ڈبلیو۔ آر۔ ایچ مرک صاحب اسسٹنٹ کمشنر پشاور میں جوڈیشل اسسٹنٹ کا کام کرینگے +

اخبارات تار برقی

اسکندریہ ۱۷۔ اگست عربی پاشا کے مقامات پر انگریز براہ ابوکبیر پیش قدمی کرینگے۔ انگریز سنیچر کے دن ابوکبیر کی طرف روانہ ہونگے اور اتوار کو اُترینگے۔ اور اُسیدن عربی پاشا کی فوج پر حملہ کرینگے +

اسکندریہ ۱۷۔ اگست سر گارنٹ ولسلی صاحب کی جانب سے ایک اشتہار جاری ہوا ہی کہ انگریزوں کی مصر میں آنیکی خاص غرض خدیو مصر کی حکومت بحال کرنیکی ہی۔ جس مطلب کے لئے تمام نمک حلال مصریوں کی امداد ہونی چاہیئے +

اسکندریہ ۱۸۔ اگست بوقت شام حملہ کرنیوالی فوج کا اول ڈویزن جسمیں گارڈز شامل ہی ابوکبیر کو جانیکی تیاری کررہا ہی سر گارنٹ ولسلی صاحب پہلے ڈویزن کی کمان کرینگے دوسرا ڈویزن سرا ئیولن صاحب کی زیر حکومت معلم راملہ سے شامل ہونیکے لئے آویگا۔ تمام بحری فوج دو جہاز و کے سوا مقامات دشمن کو اُڑانے میں مشغول ہوگی +

لنڈن ۱۹۔ اگست مسٹر گرے ممبر کارلو کو ۳ ماہ کی قید اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ ہوا کیونکہ اُسنے کئی ایک مضمون اخبار فریمینس جرنل میں جج اور اہل جوری کی توہین کی بابت شایع کئے تھے کل رات ہوس آف کامنس میں مقدمہ مذکور کی بابت سخت وطویل مگر بے سود مباحثہ ہوتا رہا۔ پرنس آف ویلز معہ اپنی بیگم صاحبہ وخاندان کے ویٹ مینسٹر میں تشریف فرما ہوئے ہیں۔ یہہ خبر سچ نہیں ہی کہ جہاز کی منادی مسیحیوں کے برخلاف مراقو میں ہورہی ہی +

اسکندریہ ۱۸۔ اگست ڈویزن اول کے چھے ہزار آدمی روانہ ہوگئے ہیں۔ اور سنیچر کے روز باقی ماندہ سپاہی ابوکبیر کی طرف روانہ ہونگے۔ حضور ڈیوک آف کناٹ اُن کے ہمراہ ہوں گے۔ اور تین رجمنٹیں اسکندریہ میں مقیم رہینگی

اسکندریہ ۱۹۔ اگست سامان باربرداری کے جہاز اور جنگی جہاز آج دوپہر کو یہاں سے مشرق کی جانب روانہ ہوگئے ہیں۔ جنرل ولسلی صاحب اور جنرل ایڈمی صاحب جہاز موسومہ سیلامس اور امیر البحر سمور اسکندریہ نامے جہاز پر سوار ہوکر روانہ ہوئے ہیں۔ آج تیسرے پہر نہر محمودیہ کی جانب سے آتشباری کی آواز متواتر آتی رہی ہی۔ شریف پاشا کونسل وزراء کے میر مجلس مقرر ہوئے ہیں +

قسطنطنیہ ۱۹۔ اگست جنگی اجماع کی نسبت گفتگو ہورہی ہی۔ لارڈ دفرین معاملات پیش شدہ میں کچھہ کچھہ رعایت کرتے ہیں تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ سامان باربرداری کے جہاز اور جنگی جہاز جو مقام اسکندریہ سے کل بوقت دوپہر روانہ ہوئے تھے پورٹ سعید میں پہنچے ہیں جہانکہ نیلی کرتی کی ایک فوج مقیم ہی اور دیسیوں کے ہتھیار لینے میں معروف ہی +

لنڈن ۲۰۔ اگست۔ انگریزی امیر البحر نے حکم جاری کیا ہی کہ نہر سویز کی تجارت بند کی جاوے۔ انگریزوں نے مقامات پورٹ سعید اور القنطرۃ لتخزانہ اور اسمٰعیلیہ اور تمام نہر سویز کا بغیر روک ٹوک کے قبضہ کرلیا ہی پورٹ سعید کا گورنر جو کہ خدیو کی جانب سے مقرر ہوا تھا اب پھر بحال ہوگیا ہی میجر کین صاحب متعلقہ سیفورتھ ہائلنڈرس کو خفیف سے زخم آئے ہیں +

لنڈن ۱۹۔ اگست۔ پارلیمنٹ کا اجلاس آکتوبر تک برخاست ہوا ہی +

لنڈن ۲۱۔ اگست بوقت صبح۔ مصر کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ سامان باربرداری کے جہاز اور جنگی بیڑہ کئی گھنٹہ تک ابوکبیر میں لنگرانداز رہا اور بعد ازاں پورٹ سعید کی طرف بلا کرنے فیر ایک بندوق کے بہر روانہ ہوا —

جنگی بیڑہ نہر سویز میں داخل ہو گیا ہی اور یہ امر یقینی ہی کہ ہماری فوج اسمعیلیہ میں اُترے گی اور وہاں سے قاہرہ کی طرف روانہ ہو گی مقامات پورٹ سعید و قنطارہ اور اسمعیلیہ و شیخ پر اہل جہاز قابض ہیں۔ نہر کی حفاظت دخانی جہاز کر رہے ہیں۔ انگریزی جنگی بیڑے کے گذر کے باعث نہر میں تجارت بند ہی۔ حال کی جاسوسی سے معلوم ہوا کہ عربی پاشا بالکل چوکس اور ثابت قدم ہی +

شملہ ۱۲۔ اگست۔ سویز کے امیر البحر کی تار سے معلوم ہوا ہی کہ کپتان ہنٹنگز صاحب نے دو سو سیفورتھ ہائلنڈرز زیر حکم میجر کیلسی صاحب اور چند اہل جہاز کی امداد سے مقام شالاف کے دشمن کے دمدمہ پر حملہ کیا۔ اور دشمن کو کامل شکست دی۔ ۵۰ سپاہی گرفتار کئے گئے اور بہت سی بندوقیں اور اور اسباب ہاتھ آیا اور ایکو آدمی

٭ [illegible]

لودیانہ

ہزار ہزار بلکہ لاکھ لاکھ شکر خداوند پاک پروردگار کا ہی کہ جسنے اپنے ناامید بندوں کی امیدیں بندھوائیں یعنے دو ہفتہ سے یہاں پر بارش نہیں ہوئی تھی اور زراعت گھاس وغیرہ خشک ہونے لگی تھی کل صبح کے ۶ بجے یکا یک بارش باران نازل ہوا۔ اور قریب ڈیڑھ گھنٹہ کے خوب زور شور سے پانی پڑا اور یوں تو تقاطر تمام دن ہی ہوتا رہا شہر کے غریب و غربا اس خشکی سے نہایت حیران و پریشان و بدحال تھے خدا نے فضل کر دیا کیونکہ گرانی شروع ہو گئی تھی اور فصل کی بربادی کی علامت ظاہر ہونے لگی تھی۔ اب لوگ امید کرتے ہیں کہ فصل سرسبز ہو جاویگی جنگل کی طرف نظر کرنے سے برسات کی کیفیت ظاہر ہوتی ہی +

یکم ستمبر سے تمام دیوانی عدالتیں ایکماہ کے واسطے بند ہو جاوینگی +

گدی شاہ شہدا کی بابت تنازعہ ہو رہا ہی سیکڑوں فقیر باہر سے آ کے جمع ہوئے ہیں +

ہمکو معلوم ہوا ہی کہ جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لودیانہ کو جو کار خاص پر مقرر ہو کر سہارنپور وغیرہ اضلاع کی طرف تشریف لیگئے ہیں سیغہ سیول سروس میں بھی داخل ہو گئے ہیں +

ایک مسیحی اُستادنی اور ایک مسیحی میٹرن کی ضرورت

عیسائی لڑکیوں کے بورڈنگ اسکول کے لئے ایک عیسائی میٹرن یعنے لڑکیوں کو سنبھالنے والی بی بی درکار ہی۔ تنخواہ ماہواری عـ۱۵ سے عـ۲۰ تک ملیگی۔ اور ایک زنانہ عیسائی اُستادنی کی بھی جو ہندی پڑھا سکے ضرورت ہی۔ کام یکم نوابر ۱۸۸۲ سے شروع ہو گا۔ درخواست معہ اسناد مس صاحبہ مندرجہ ذیل کی خدمت میں روانہ کرنی چاہئے +

المشتہر

مس ایڈمس صاحبہ از نصیر آباد راجپوتانہ

اشتہار

اگر کوئی صاحب براہ نوازش اِن دو اشخاص کا پتہ لگا دے تو بندہ نہایت ممنون و مشکور ہو گا + جوزف ہچسن۔ جوزف ٹامس۔ یہہ دونوں نوجوان مسیحی ہیں۔ اور ایک مدت سے انکا پتہ نہیں لگتا +

المشتہر

رحمت مسیح واعظ مہتمم مشن پریس سیالکوٹ

استاد کی ضرورت

چرچ سکاٹلنڈ مشن اسکول وزیر آباد میں ایک مدرس ریاضی دان کی ضرورت ہی جس کسیکو نوکری کرنی منظور ہو درخواست اپنی معہ اسناد کے خدمت میں جناب پادری ینگس صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن اسکول وزیر آباد کے کرے فی الحال تنخواہ عـ۲۰ روپیہ ماہواری ملیگی +

المشتہر

پادری ینگس صاحب از گجرات

اشتہار

ہمارے پاس ایک ایسا دیسی مسیحی جو مڈل سکول کا ہیڈ ماسٹر رہ چکا ہی انٹرنس پاس شدہ ہی اور کچھ عرصہ تک کالج میں تعلیم پائی ہی۔ اگر کسی صاحب کو ایسے لیاقت دار شخص کی ضرورت ہو تو وہ ہم سے خط و کتابت کرے +

مہتمم نور افشاں

اشتہار

رسالہ

سیرت المسیح و المحمد

مصنفہ بزرگ پادری جے۔ ایل ٹھاکر داس صاحب شنزی پسرور رسالہ مذکور جس میں خداوند مسیح کی سیرت اور محمد کی خصلت کا نہایت خوبی اور دھیان کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہی ہمارے پاس چھپنے کی غرض سے پہنچا ہی سو اُسکے طبع کرنے سے پیشتر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہی۔ کہ شائقین نجات اُسکی خریداری کی درخواستیں بہت جلد اس خاکسار کے پاس بھیجدیں۔ خاطر خواہ درخواستیں پہنچنے پر شروع ہو جائیگا اور بہت جلد تیار ہو گا + قریباً ۰۸ صفحہ کا رسالہ ہو گا کاغذ نفیس چھپائی کی صفائی کے لئے بہت کوشش کیجائیگی قیمت ار۶ پائی معہ محصول ڈاک قرار پائی ہی +

المشتہر

رحمت مسیح مہتمم مشن پریس سیالکوٹ